سوال

(235) مسجد کو بانیان کی طرف منصب کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمال نامی شخص نے مسجد بنائی اوراس کواپنے نام سے منسوب کیا۔ مسجد جمالیہ اب زید کہتا ہے۔ ایسی مسجد میں نماز نہیں ہوتی۔ مسجد خالص ثوابی نیت سے بنائی جائے نہ کے لوگوں کے دکھانے کےلئے کیا زیدک اکہنا ٹھیک ہے۔؟ (سید عزیز اللہ بن حاجی سید نعمت اللہ عباس)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بخاری شریف میں ایک باب ہے۔ (باب مایقال مسجد بنی فلان) یعنی فلاں کی مسجد کہنا جائز ہے۔؟ باقی رہا سوال ریا کا تو وہ الگ چیز ہے۔ ریا تو ہر حال میں بُرا ہے۔ نام رکھے یا بے نام بنائے ہر حال میں ریا ہوسکتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص433

محدث فتویٰ